13627-اونگھ آنے کی حالت میں نماز ادا کرنی منع ہے

سوال

میں صحیح بخاری میں ایک حدیث پڑھی ہے جس میں بیان ہوا ہے کہ : مسلمان جب اونگھ محسوس کرے تو نماز ادا نہ کرے ، لیکن مجھے اس حدیث میں بیان کردہ اونگھ کے متعلق علم نہیں کہ یہ کس حد تک ہو، اسی لیے کئی ایک بار ایسا ہوا کہ میں نے اونگھ کی حالت میں ہی نماز ادا کرلی ، اس لیے کہ میں اس قدر تھکی ہوئی تھی کہ میرا خیال تھا اگر میں سوگئی تو میں سات گھنٹوں سے قبل بیدار نہیں ہوسکونگی ، اسی طرح اگر میں سوگئی تو نماز کا وقت نکل جائیگا .

کیا مجھے یہ نمازیں دوبارہ ادا کرنا ہونگی ؟

(کیونکہ میں نے نماز ادا کی تو مجھے یہ علم تھا کہ مسلمان شخص کے لیے اونگھ کی حالت میں نماز ادا کرنا جائز نہیں ، میں یہ بتاتی چلوں کہ اونگھ اتنی زیادہ نہ تھی کہ وہ مجھ پر غالب آجائے اور مجھے علم ہی نہ ہو میں کیا کہہ رہی ہوں)

پسندیدہ جواب

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جب تم میں سے کوئی نماز میں اونگھے تو وہ سوجائے حتی کہ اسے علم ہو کہ وہ کیا پڑھ رہا ہے"

صحیح بخاری کتاب الوضوء حدیث نمبر (206).

ابن حجر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

قولہ : فلینم ، وہ سوجائے :

مہلب کہتے ہیں : یہ رات کی نماز میں ہے ؛ کیونکہ فرضی نمازیں نیند کے اوقات میں نہیں ، اور نہ ہی وہ اتنی لمبی ہیں کہ اس میں نیند آنی شروع ہی ہوجائے . انتہی

اور ہم پہلے یہ بیان کرچکے ہیں کہ یہ سبب کی بنا پر آئی ہے ؛ لیکن عمومی الفاظ کا اعتبار ہوگا ، اور فرائض میں بھی اس پر عمل کیا جائیگا اگر ایسا واقع ہو اور نماز کا وقت بھی باقی ہو .

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

یہ فرضی ، نفلی اور رات اور دن سب نمازوں میں عام ہے ، ہمارا اور جمہور علماء کا مسلک یہی ہے ، لیکن فرضی نماز اس کے وقت سے نہ نکالی جائے .

قاضی رحمہ اللہ تعال کہتے ہیں :

امام مالک اور ایک گروہ نے اسے رات کی نفلی نماز پر محمول کیا ہے کیونکہ وہ غالبا نیند کا وقت ہے .

اور اس کی علت دوسری حدیث میں اس طرح بیان ہوئی ہے :

"جب تم میں سے کسی نماز ادا کرتے ہوئے اونگھ آئے تو وہ سو جائے حتی کہ اس کی نیند جاتی رہے، کیونکہ اونگھتے ہوئے نماز ادا کرنے والے کو علم نہیں ہوتا کہ وہ بخشش طلب کر رہا ہے یا کہ اپنے آپ کو برا کہہ رہا ہے"

صحیح بخاری حدیث نمبر (212) صحیح مسلم حدیث نمبر (786).

اس سے سمجھ آتی ہے کہ حدیث میں بیان کردہ اونگھ اور نیند کی حد اس درجہ کی ہو کہ انسان کو اپنی بات کی سمجھ نہ آ رہی ہو.

واللہ اعلم.